مزدوروں کے ساتھ دیگر صوبوں میں ہوئے غلط سلوک سے پیدا ہونے والے تنازعہ وغیرہ۔

سوال۔ اپنے استاد کی مدد سے اوپر درج تنازعہ کے پیچھے چھپے وجوہات جانیں اور اس کے حل کی کیا صورتیں ہوسکتی ہیں بحث کریں۔

مساوات اور انصاف:

ہم سبھی آزاد ملک کے شہری ہیں۔ لیکن ہمیں پوری آزادی تب ملے گی جب سبھی کو جینے کے لئے برابر مواقع حاصل ہوں۔ نابرابری سماج کے ذریعہ پیدا ہوتی ہے جیسے: چھوا چھوت، جنسی تفریق، مالی مواقع کی تفریق وغیرہ عام طور پر گھروں میں لڑکے اور لڑکیوں میں بھی تفریق کیا جاتا ہے۔ لڑکوں کو خاندان میں زیادہ مواقع دیئے جاتے ہیں۔ شادی بیاہ اور دیگر تقریبات میں خاص لوگوں اور طبقے کے لوگوں کو الگ بیٹھا کر کھلایا جاتا ہے۔ دھیرے دھیرے سماج میں بیداری آرہی ہے اور ایسی وارداتیں کم ہوتی جارہی ہیں۔

مساوات بغیر انصاف کے ممکن نہیں، جمہوری حکومت مساوات اور انصاف کے لئے ہوتی ہے۔ حکومت نے قانون کے ذریعہ مستورات کو خاص درجہ دے کر مساوات کا حق دیا ہے۔ جیسے والدین کے مال و دولت میں برابری کا حصہ لڑکوں کو سماج میں زیادہ اہمیت دیا جاتا ہے جب کہ لڑکیوں کو کم اہمیت دی جاتی ہے۔ یہ غلط اور نامناسب ہے۔ اس پر حکومت نے خصوصی توجہ دیتے ہوئے لڑکیوں کی تعلیم کے لئے سرکاری اسکولوں اور کالجوں میں فیس ختم کردی ہے۔ ان کے لئے پوشاک منصوبہ شروع کیا گیا ہے۔ اسی طرح مہادلت بچے بچیوں پر بھی حکومت نے خصوصی توجہ رکھتے ہوئے پوشاک کے ساتھ وظیفہ کا بھی منصوبہ شروع کیا ہے تا کہ انہیں بھی برابر مواقع حاصل ہوسکیں۔

حکومت قاعدے قانون بناتی ہے۔ کوئی فرد اگر کسی دوسرے فرد کی جائداد کو نقصان پہنچاتا ہے اس کی چیزیں چوری کرتا ہے تو حکومت کے ذریعہ بنائے گئے قانون کے تحت اسے سزا ہوسکتی ہے۔ حکومت کو بھی اپنے بنائے اصولوں کو ماننا ہوتا ہے۔ مثلاً اگر لوگوں کے ساتھ زبردستی ہوتی ہے یا ان کا روزگار یا زمین چھین لیا جاتا ہے تو عوام کو یہ حق ہے کہ وہ سرکار کے خلاف عدالت میں جاسکتی ہے۔

جمہوری حکومت رفاہ عام کے جذبے پر مبنی ہوتی ہے جو آزادی مساوات، انصاف اور اخوت کے جذبوں سے سرشار ہوتی ہے۔

مشق

1. خالی جگہوں کو پُر کریں:

i حکومت صوبہ کی .... مشکل ہے۔

ii صوبہ اپنا کام .... کے ذریعہ کرتی ہے۔

iii حکومت کے .... حصے ہیں۔

iv قانون .... بناتی ہے۔

v شاہی نظام حکومت میں طاقت .... کے ہاتھ میں ہوتا ہے۔

2. حکومت سے آپ کیا سمجھتے ہیں؟

3. جمہوری حکومت کیا ہے؟

4. جمہوری حکومت میں کون کون عناصر ہیں؟ تشریح کریں۔

5. مندرجہ ذیل سوال آپ کے اسکول سے متعلق ہیں، ان سوالوں کے جوابات تلاش کرنے کی کوشش استاد یا والدین کے ساتھ کریں۔

i) آپ کے اسکول کی عمارت بنانے کے لئے روپیہ کہاں سے حاصل ہوا؟

ii) مڈ ڈے میل کا بندوبست کون کرتا ہے؟

iii) آپ کے اسکول اور گاؤں یا محلے کے بیچ کی سڑک کس نے بنوائی ہے؟

iv) آپ کو حاصل ہونے والی کتب کی فراہمی کون کرتا ہے؟

باب۔6

مقامی حکومت

گرام پنچایت:

آج نوہٹہ مغربی میں مختلف ٹولوں اور گاؤں کے لوگ جمع ہورہے ہیں۔ وہ لوگ اپنے ٹولوں کی پریشانیوں کے متعلق رائے مشورہ کرنے کے لئے یکجا ہوئے ہیں۔ پنچایتی علاقے میں رہنے والے سبھی بالغ

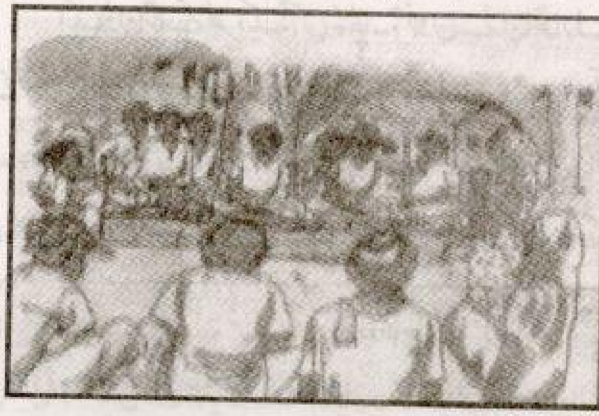

لوگ جب ایک جگہ جمع ہوتے ہیں تو اسے مجلس عامہ کی شکل میں جانا جاتا ہے۔گاؤں کے شخص نے اپنے ٹولے میں سڑک بنوانے کے متعلق مجلس عامہ میں اپنی بات کہی۔ ایک دوسرے شخص نے اپنے یہاں پینے کے پانی کے متعلق پریشانیوں کو زور دار طریقے سے بیان کرتے ہوئے کہا کہ میرے ٹولے کی آبادی 300 لوگوں کی ہے جس میں مہادلت وغریب خاندان کے لوگوں کی تعداد سب سے زیادہ ہے۔

پھر بھی وہاں ایک ہی عوامی چاپاکل ہے۔ جس کا استعمال سبھی لوگ کرتے ہیں۔اس سے کافی پریشانی ہوتی ہے۔ساتھ ہی وہ چاپاکل کبھی کبھی خراب بھی ہوجاتا ہے تب پریشانی اور بڑھ جاتی ہے۔اس مجلس عامہ میں (گرام پردھان) مکھیا بھی بیٹھے ہوئے تھے۔مکھیا گرام پنچایت کے صدر ہوتے ہیں۔

گاؤں کے لوگ اپنا چاپاکل خود کیوں نہیں ٹھیک کروالیتے ہیں جبکہ اس کا استعمال پورا ٹولہ کرتا ہے۔ ذرا

سوچئے سڑک ہو یا چاپا کل کنواں ہو یا نالی کسی ایک فرد یا خاندان کا نہیں ہوتا۔ گاؤں ٹولوں یا محلے میں بہت ایسی چیزیں ہوتی ہیں جو کسی مخصوص فرد کی نہیں ہوتی۔ اس کا استعمال سبھی لوگ کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے ایسی چیزوں کو عوامی کہتے ہیں۔

عوامی چیزوں کی دیکھ بھال کون کرے گا؟ یہ جب خراب ہو جائے گی تو کون اسے بنوائے گا؟ کیونکہ اس طرح کی چیزیں کسی مخصوص فرد کی نہیں ہوتی۔ اس کا محافظ کون ہوگا یا کوئی فرد زبردستی کرے تو اس مسئلے کو کون حل کرے گا۔ اس طرح کے مسئلوں کے حل کے لئے گرام سطح پر گرام پنچایت کا تصور کیا گیا ہے۔

ہم اس سبق میں گرام پنچایت کے متعلق تفصیلی معلومات حاصل کریں گے۔

فہرست رائے دہندگان:

ایک دن ثنا کے گھر ایک شخص پہنچا۔ جنہوں نے اپنا تعارف بی۔ ایل او (Booth Level Officer) کے طور پر دیا۔ وہ فہرست رائے دہندگان (ووٹر لسٹ) میں نام لکھنے آئے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ دو تین مہینے بعد پنچایت کا انتخاب ہوگا۔ اس لئے فہرست رائے دہندگان بنائی جارہی ہے۔ وہ کچھ بولتی کہ اس سے قبل ہی بی۔ ایل۔ او نے گھر کے ممبران کے بارے میں جانکاری (نام اور عمر) مانگی۔

ثنا: ''آپ ان کے نام اور عمر کیوں جاننا چاہتے ہیں؟''

بی ایل او: ''میں نے بتایا نہ کہ گرام پنچایت کا انتخاب ہونے والا ہے۔ اس لئے اس پنچایت کے ووٹ ڈالنے والے لوگوں کے نام لکھنے ہیں۔ ان کی فہرست کو انتخابی فہرست کہا جاتا ہے۔''

ثنا: ''سب سے پہلے میرا نام اور اس کے بعد میرے چھوٹے بھائی 'ثاقب' کا نام لکھئے۔''

بی ایل او: نہیں، ابھی آپ دونوں ووٹ نہیں دے سکتے۔ کیونکہ 18 سال یا اس سے زیادہ عمر کی خاتون اور مرد ہی ووٹ دے سکتے ہیں۔''

ثنا کچھ سوچنے لگی تبھی اس کی ماں آ گئی۔ تب انہوں نے اپنا نام، عمر اور اپنے شوہر کا نام اور عمر بتائی۔ بی ایل او نے دونوں کا نام درج کرلیا۔

سوال:1. ثنا کی بہن جس کی عمر 22 سال ہے شادی کے بعد پاس کے گاؤں میں رہتی ہے۔ کیا اُس کا نام انتخابی فہرست میں لکھا جائے گا۔

2. انتخابی فہرست کی ضرورت کیوں ہے؟

گرام پنچایت کا حلقہ:

ثنا: کیا ہر گاؤں میں گرام پنچایت ہوتی ہے؟

بی ایل او: نہیں ہمارے صوبہ بہار میں پنچایت کا قیام گاؤں کی آبادی کی بنیاد پر کی گئی ہے۔ گرام پنچایت کے لئے یہ ضروری ہے کہ آبادی کم سے کم 7000 یا اس سے زیادہ ہو۔ اس لئے کہیں کہیں کئی چھوٹے گاؤں کو ملا کر ایک گرام پنچایت بنائی جاتی ہے۔

ریزرویشن کا نظم:

صوبہ بہار میں پنچایتی راج میں ایک الگ طرح کے ریزرویشن کا نظم حکومت کے ذریعہ کی گئی ہے۔ اس کو مقامی سطح پر ضلع مجسٹریٹ طے کرتے ہیں۔ ہمارے یہاں شیڈول کاسٹ (درج فہرست ذات)، شیڈول ٹرائب (درج فہرست قبائل)، انتہائی پسماندہ طبقہ اور پسماندہ طبقہ کے لئے کچھ نشستیں محفوظ کی گئی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ خواتین کے لئے سبھی عہدوں کی نصف سیٹیں (پچاس فیصد) محفوظ کی گئی ہیں۔

ایک گرام پنچایت ایک گاؤں یا ایک سے زیادہ گاؤں کو ملا کر بنتی ہے۔ ایک گرام پنچایت کئی وارڈ میں منقسم ہوتا ہے۔ ہر وارڈ اپنا ایک نمائندہ منتخب کرتا ہے جس کو وارڈ ممبر کہا جاتا ہے۔ اسی طرح حلقہ پنچایت کے سبھی افراد مل کر مکھیا کا انتخاب کرتے ہیں جو گرام پنچایت کا صدر ہوتا ہے۔ ان کی مدت پانچ سال کی ہوتی ہے۔ وارڈ ممبران اپنے ممبروں میں سے ہی نائب مکھیا کا انتخاب کرتے ہیں۔ جو مکھیا کی غیر موجودگی میں مکھیا کے فرائض انجام دیتا ہے۔

سوال:1. ریزویشن کا نظم کیوں ضروری ہے؟ کلاس میں استاد کے ساتھ تبادلۂ خیال کریں۔

2. پنچایتی حلقوں کو وارڈوں میں کیوں بانٹا جاتا ہے؟

3. مکھیا کا انتخاب کیسے ہوتا ہے؟

ثنا: اگر سبھی وارڈ ممبر ایک ہی ٹولے/ محلے کے ہو جائیں، تو دوسرے محلے/ ٹولے کے بارے میں کون غور کرے گا۔

سڑک تعمیر

بی ایل او: نہیں، ایسا نہ ہو اس لئے ہر گرام پنچایت کو حلقوں میں منقسم کیا جاتا ہے۔

گرام پنچایت کا ایک سکریٹری ہوتا ہے جو گرام سبھا کا بھی سکریٹری ہوتا ہے۔ جسے پنچایت سکریٹری بھی کہا جاتا ہے۔ سکریٹری کا انتخاب نہیں ہوتا بلکہ حکومت کے ذریعہ بحال کیا جاتا ہے۔ پنچایت کے سکریٹری کا کام گرام سبھا و گرام پنچایت کی میٹنگ بلانا کارکردگی کو رجسٹر میں لکھنا اور اس کا ریکارڈ رکھنا ہوتا ہے۔

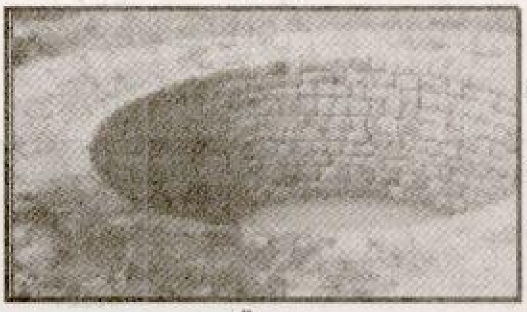

کنواں تعمیر

گرام پنچایت کے کام:

گرام پنچایت نوہٹہ کا اجلاس ہو رہا تھا۔ پنچایت کے کام کے متعلق چرچا کرنے کیلئے سبھی وارڈ ممبر اور مکھیا حاضر تھے۔ ایک ممبر نے کہا کہ اس کے وارڈ میں 150 روزگار کے کارڈ دیئے جا چکے ہیں لیکن انہیں کام کرنے کا موقع نہیں ملا۔ اگر روزگار کا انتظام نہیں کیا گیا تو ہجرت کی حالت اور سنگین ہو جائے گی۔ سبھی نے مل کر طے کیا کہ تالاب کے کام پر اس وارڈ کے لوگوں کو پہلے رکھا جائے گا۔ اس طرح گرام پنچایت کے ذریعہ مقامی سطح پر مختلف طرح کے کام کئے جاتے ہیں۔ لیکن

گرام کچہری

کچھ اہم کام درج ذیل ہیں۔

- گاؤں کے ترقیاتی منصوبوں کوگرام سبھا کے ذریعہ چرچا کے بعد عملی جامہ پہنانا۔
- زراعت، مویشی پروری، آبپاشی، ماہی گیری وغیرہ کوفروغ دینا۔
- دیہی رہائش (اندرا رہائش) پینے کا پانی، سڑک گھاٹ اور بجلی کا انتظام، بازار اور میلہ وغیرہ کا ممکنہ انتظام کرنا۔
- صحت وتندرستی فلاح وخاندانی فلاح، معذوروں کی فلاح کی منصوبہ بندی میں مدد کرنا۔
- کنواں، تالاب وغیرہ کی تعمیر۔
- باہمی امداد، زراعت کی ذخیرہ اندوزی اور فروخت کا انتظام کرنا۔

گرام پنچات کی آمدنی کے ذرائع:

گرام پنچایت کی آمدنی کے دومخصوص ذرائع ہیں ایک ٹیکس کی صورت میں جو وہ خود لگاتی ہے اور دوسری گرانٹ کی صورت میں جو اسے حکومت کے ذریعہ موصول ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر پنچایت اپنے علاقے کے دکانداروں سے ٹیکس وصول کرتی ہے یہ ان کا خود کا ذریعہ ہے اور پنچایت کی کسی بھی ضروری کام پر اسے خرچ کیا جاسکتا ہے۔ گرامین روزگار پروگرام یا رہائش منصوبہ کے لئے پنچایت کو زر حکومت کے ذریعہ موصول ہوتا ہے۔ یہ پیسہ اسی منصوبہ کے تحت خرچ کئے جاسکتے ہیں۔

گاؤں کی انتظامیہ

ہمارے ملک میں چھ لاکھ سے بھی زیادہ گاؤں ہیں ان کی پریشانیوں کو سلجھانا آسان کام نہیں۔ گاؤں میں بھی بہتر انتظام کے لئے ایک انتظامیہ ہوتی ہے۔ آپ کو اس کے بارے میں بھی جاننا چاہئے۔

پولس تھانہ کا کام:

رام جی راجپور گاؤں کے رہنے والے ہیں۔ رام

جی اپنے کھیت میں ایک کمرہ بنانا چاہتے تھے۔ چہار دیواری بنانے کے لئے کام گاروں کو بلا کر گڈھا کھدوانے لگے۔ تبھی پرکاش موہن نے آ کر اسے منع کیا کہ آپ اپنی ہی زمین میں چہار دیواری بنائیے۔ رام جی اس بات سے متفق نہیں ہوئے۔ انہوں نے مزدوروں کو کام بڑھانے کے لئے کہا۔ پرکاش اس پر ناراض ہو کر جھگڑا کرنے پر آمادہ ہو گئے۔ رام جی پہلے گرام پنچایت کے مکھیا رہ چکے تھے۔ اس لئے انہوں نے اپنی طاقت اور دولت کے زور پر چہار دیواری کا کام پورا کرا لیا اور پرکاش کے ساتھ مار پیٹ بھی کی۔

پرکاش موہن کے بھائی شیام جی پٹنہ میں تجارت کرتے تھے، گھر آئے تو سارے واقعات کو سنا۔ شیام جی نے پرکاش کو نزدیک کے پولس تھانے میں معاملے کی رپورٹ کرانے کے لئے تیار کیا۔ موہن کے پڑوسی ایسا نہیں چاہتے تھے کیونکہ وہ سمجھتے تھے کہ ایسا کرنا پیسہ اور وقت کی بربادی ہے۔ شیام جی نے سب کو سمجھا کر رپورٹ لکھانے کے لئے موہن کو لے کر تھانے چل پڑا۔

تبادلہ خیال کریں:

1. کیا تھانہ میں سبھی لوگ اپنے مسائل لے کر جا سکتے ہیں؟ استاد سے چرچا کریں۔
2. پولس کے کون کون سے کام ہیں؟ فہرست بنائیے۔
3. کیا اس مسئلے کو سلجھانے کا اور بھی کوئی طریقہ ہو سکتا ہے؟

پرکاش نے شیام جی سے پوچھا کہ کیا تھانے کے حلقہ میں ہمارا گاؤں آتا ہے؟ شیام: جی ہاں، ہر تھانے کا ایک حلقہ ہوتا ہے اس میں ہوئی چوری، حادثات، مار پیٹ، جھگڑے وغیرہ کی رپورٹ درج کر کے تھانہ کی انتظامیہ تفتیش کر کے کارروائی کرتی ہے۔ ہمارا گاؤں اسی تھانے کے حلقہ میں آتا ہے۔

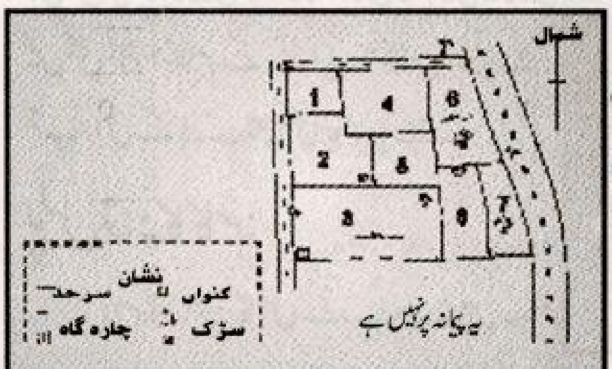

معاملہ درج کرایا۔ تھانیدار نے جائے واردات پر جا کر معاملے کی تفتیش کی اور قانون کے موافق کارروائی کرنے کا وعدہ کیا۔

حلقہ کارندے کا کام:

آپ نے رام جی اور پرکاش کے جھگڑے کو جانا۔ کیا پولس تھانہ کو چھوڑ کر بھی اس مسئلہ کا حل کیا جاسکتا ہے؟ کیا کوئی سبھی لوگوں کے زمین کا دستاویز رکھتا ہے؟ ان کو رکھنے والا کون ہوتا ہے؟

گاؤں کے زمین کو ناپنا اور اس کا دستاویز رکھنا حلقہ کارندے کا کام ہوتا ہے۔ اس کو پٹواری، لیکھ پال، گرامین ادھیکاری، قانون گو بھی کہتے ہیں۔ ہمارے یہاں زمین کا لیکھا جوکھا رکھنے والے کارندے کو حلقہ کارندہ کہتے ہیں۔ حلقہ کارندے کی بحالی صوبائی حکومت کرتی ہے۔ وہ کچھ گاؤں کے لئے ذمہ دار ہوتا ہے۔ نقشہ کی بنیاد پر بنے خسرہ کے مطابق وہ زمین کا رکارڈ رکھتا ہے۔

حلقہ کارندے کے پاس کھیت ناپنے کے لئے لوہے کی لمبی زنجیر ہوتی ہے۔ اسے زریب کہتے ہیں۔ رام جی اور پرکاش کے جھگڑے کو حلقہ کارندہ بغیر جھگڑے کے پرامن طریقہ سے سلجھا سکتا ہے۔ کارندہ نقشہ کی بنیاد پر زمین کو ناپ کر رام جی اور پرکاش کی زمین کو دیکھ لیتا ہے جس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ کون کس کی زمین پر بڑھ رہا ہے۔ اس کو مندرجہ ذیل مثالوں کے ذریعہ سمجھایا جاسکتا ہے:

نمبر شمار	علاقہ ہیکٹر میں	زمین مالک کا نام، ولدیت/زوجہ کا نام اور پتہ	اگر بٹائی پر ہے تو دوسرے کسان کا نام	اس سال کاشت کی گئی زمین			خالی زمین	سہولتیں
	1	2	3	4	5	6	7	8
1	0.45	پرکاش موہن ولد رام دکھی	نہیں	دھان	0.45	--	--	--
2	0.30	راجی ولد سیوک جی	نہیں	دھان	0.25	0.05	--	کنواں
3	7.00	حکومت بہار کی زمین	نہیں	--	--	--	700	چارہ گاہ

حالات دیکھ کر بتایئے:

(الف) پرکاش کے گھر کے جنوب (دکھن) میں جو زمین ہے وہ کس کی ہے؟

(ب) رام جی اور پرکاش کے بیچ کی سرحد پر نشان لگایئے؟

(ج) پلاٹ نمبر تین کو کون استعمال کر سکتا ہے؟

(د) پلاٹ نمبر دو اور تین کے متعلق کون کون سی جانکاریاں ہمیں حاصل ہو سکتی ہیں؟

حلقہ کارندہ (تحصیل دار)، خراج (محصول زمین) جمع کراتا ہے اور حکومت کو اس کی زمین پر ہونے والی فصلوں کی بھی جانکاری دیتا ہے۔ وہ پیمائش کے ذریعہ یہ کام کرتا ہے کاشت کار کی فصلوں کی تفصیل، کنواں، نل کوپ وغیرہ کا حساب کتاب بھی محکمہ محاصل کا کام ہے۔ اس کام کی نگرانی اعلیٰ حکام کرتے ہیں۔ صوبہ بہار کئی اضلاع میں بٹا ہوا ہے۔ زمین کا حساب کتاب رکھنے کے لئے اضلاع کو بلاک اور سب ڈویزنوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ضلع میں سب سے پہلے ضلع مجسٹریٹ، نائب ضلع مجسٹریٹ (اراضی سدھار) سرکل آفیسر، سرکل انسپکٹر اور آخر میں حلقہ کارندہ ہوتا ہے۔

ایک نیا قانون

(ہندو قانون دفعہ 2005)

جب ہم ان کسانوں کے بارے میں سوچتے ہیں جن کے پاس زمین ہے تو آم طور سے ہمارے تصور میں مرد ہوتے ہیں۔ مستورات کی حیثیت کاشت کاری کے کام میں محض ایک مددگار کی ہوتی ہے۔ ان کے بارے میں زمین کے مالکانہ حق کے بارے میں کبھی بھی سوچا نہیں جاتا ہے۔ حال تک کئی صوبوں میں ہندو عورتوں کو خاندانی زمین میں حصہ نہیں ملتا تھا۔ والد کے انتقال کے بعد زمین بیٹوں میں تقسیم کردی جاتی تھی۔ حال ہی میں یہ قانون بدل دیا گیا ہے۔ نئے قانون کے مطابق بیٹوں، بیٹیوں اور ان کی ماں کو برابری کا حصہ ملتا ہے۔ یہ قانون سبھی صوبوں اور مرکزی حکومتی علاقوں میں بھی نافذ ہوگا۔ اس قانون سے بڑی تعداد میں مستورات کو فائدہ ہوگا۔

یہ سبھی اپنی سطح سے کام کی نگرانی کرتے ہیں اور انتظام رکھتے ہیں کہ اکاؤنٹ رجسٹر درست ہو۔ یہ کاشت کاروں کو ان کی زمین کے کاغذات کی نقل بھی دیتے ہیں۔ عوام کی ضرورت پر ذات و آمدنی کی سند بھی جاری کرتے ہیں۔ سرکل آفیسر کے دفتر میں اراضی کے تنازعات سلجھائے جاتے ہیں۔

ایک بیٹا کی چاہ
وراثت میں ملا یہ گھر
پاپا کو اپنے والد سے
یہی گھر ملے گا
میرے بھیا کو میرے والد سے
لیکن میں اور میری ماں
ہمارا کیا؟
بتا دیا گیا ہے مجھے
والد کے گھر میں حصّے کی بات
عورتیں نہیں کیا کرتیں
لیکن مجھے چاہئے ایک گھر اپنا
بالکل میرا اپنا
نہیں چاہئے
جہیز میں ریشم اور سونا

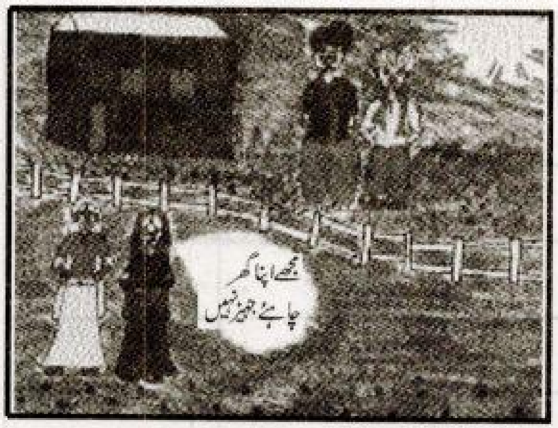

جیا ایک کاشت کار خاندان کی بیٹی ہے۔ وہ شادی شدہ ہے اور پاس کے ہی گاؤں میں رہتی ہے۔ اپنے والد کے انتقال کے بعد جیا اکثر کاشت کاری کے کام میں ہاتھ بٹانے کے لئے آتی ہے۔ اس کی والدہ نے تحصیلدار سے کہا کہ زمین پر اب بیٹے کے ساتھ ساتھ اس کا اور اس کی دونوں بیٹیوں کا نام بھی ریکارڈ میں آجائے۔ جیا کی ماں بڑی خود اعتمادی کے ساتھ چھوٹے بیٹے اور بیٹی کی مدد سے کاشتکاری کا کام سنبھالتی ہے۔ جیا بھی اسی یقین سے جی رہی ہے کہ ضرورت ہونے پر وہ اپنے حصے کی زمین سے کام چلا سکتی ہے۔

حکومت کے کچھ عوامی کام جو کہ لوگوں کے لئے چلائے جاتے ہیں وہ کئی محکموں کی دیکھ ریکھ میں ہوتے ہیں۔ جیسے دودھ پیدا کرنے والی کمیٹی، راشن کی دکان، بینک، بیج اور کھاد کے لئے ابتدائی کاشتکاری شاخ امدادی کمیٹی (پیکس) ڈاک بنگلہ، آنگن باڑی، سرکاری اسکول، ابتدائی صحت مرکز (پرائمری ہیلتھ سنٹر) وغیرہ۔

اپنے علاقے کی کسی دو عوامی خدمات کے بارے میں یہ جدول پر کریں:

عوامی خدمات	مقاصد	طریقہ کار	مشکلات	سدھار کے طریقے

شہروں کا مقامی انتظام

شہروں میں بھی آبادی کے موافق انتظامیہ کی تشکیل کی جاتی ہے۔ بڑے شہروں کے لئے کارپوریشن اور چھوٹے شہروں کے لئے شہری کونسل اور قصبائی شہروں کے لئے نگر پنچایت کی تشکیل کی گئی ہے۔ صوبہ بہار میں کوئی میٹروپولیٹن شہر نہیں ہے۔ ہمارے یہاں صرف کارپوریشن، شہری کونسل اور شہری پنچایت ہی ہیں۔ شہری کونسل متوسط سطح کے شہروں، جن کی آبادی 40 ہزار سے دو لاکھ کے بیچ ہوتی ہے وہاں اس کی تشکیل کی جاتی ہے۔ اسی طرح چھوٹے شہر جو گاؤں سے شہر کی صورت لے لیتے ہیں وہاں شہری پنچایت بنائی جاتی ہے۔ شہر بننے کے لئے یہ مانا جاتا ہے کہ زیادہ تر لوگ اپنی روزی کاشتکاری سے نہیں بلکہ تجارت، نوکری، صنعت و حرفت وغیرہ

سے چلاتے ہیں۔ شہر میں کام کرنے والے لوگوں کے بارے میں آپ نے پہلے پڑھا ہے۔

بہار میں پٹنہ میونسپل کارپوریشن کی تشکیل 1952 میں کی گئی تھی۔ بہار کے دیگر شہروں مظفر پور، بھاگلپور، دربھنگہ، گیا، آرہ اور بہار شریف میں بھی کارپوریشن کی تشکیل کی گئی ہے۔

سوال: 1. شہر کیسے بنتے ہیں؟ آس پاس کی مثالوں کے ساتھ مباحثہ کیجئے۔
2. شہری پنچایت اور شہری کونسل میں کیا فرق ہے؟ پتہ کیجئے۔

کارپوریشن/شہری کونسل:

آپ جانتے ہیں کہ پٹنہ میں کارپوریشن ہے۔ کارپوریشن کو بہتر طور سے سمجھنے کے لئے ہم لوگ پٹنہ

میونسپل کارپوریشن کو جانیں گے۔

انگریزوں کے وقت سے ہی پٹنہ سٹی میں شہری کونسل اور پٹنہ انتظامیہ کمیٹی قائم تھی۔

شہر کو آبادی کے مطابق کئی حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے جسے وارڈ کہتے ہیں۔ پٹنہ شہر کو 72 حلقوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ سبھی وارڈوں سے ایک ایک شخص منتخب کر آتے ہیں وہ

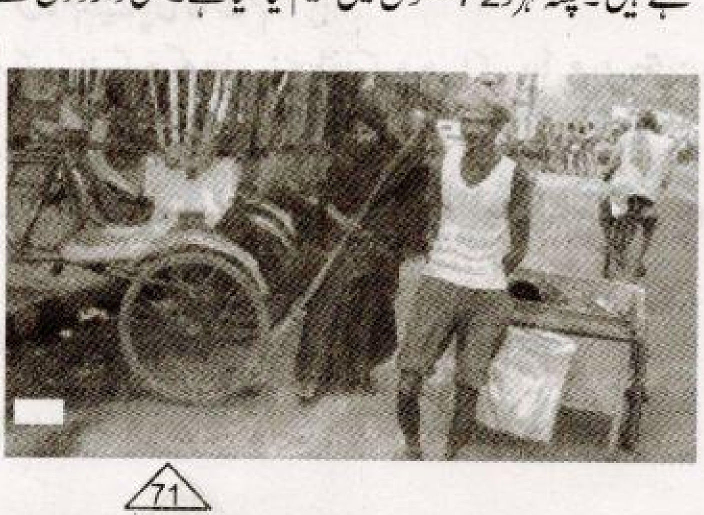

اپنے وارڈ کے کونسلر کہلاتے ہیں۔ سبھی کونسلر کا انتخاب پانچ سال کے لئے ہوتا ہے۔ کارپوریشن اپنے منتخب ممبران میں سے ہی ایک میئر اور ایک نائب میئر کا انتخاب کرتی ہے۔ میئر کارپوریشن کا صدر ہوتا

ہے۔ کارپوریشن کی نشست ہر ایک ماہ ہوتی ہے۔

کارپوریشن کے کام کرنے کے لئے الگ سے کمیٹیاں بنائی جاتی ہیں۔ جیسے تعلیم، صحت، معالجہ، عوامی تعمیر، باغات وغیرہ۔ کارپوریشن کے انتظامیہ کے لئے ایک کمشنر ہوتا ہے جو عام طور پر ہندوستانی انتظامیہ ملازمت (I.A.S) کی سطح کا آفیسر ہوتا ہے۔ شہری کمشنر کارپوریشن کا خصوصی انتظام کار ہے۔ کارپوریشن اور کمیٹی کے ذریعہ لئے گئے فیصلوں کے تحت کام پورا کرنا کمشنر اور ملازمین کا کام ہے۔ مثال کے طور پر پٹنہ

کارپوریشن کے کام اس طرح ہیں:

1. پانی، صحت اور معالجہ کے متعلق کام، جیسے پانی کا انتظام
2. عوامی سہولت کے کام، جیسے سڑک صاف کرنا، کچرا اٹھانے کا انتظام کرنا، نالے کی صفائی، عوامی استنجاخانہ اور بیت الخلاء کا انتظام وغیرہ۔
3. ترقی کے متعلق کام، جیسے سڑک بنانا، نالے کھدوانا، سڑکوں پر روشنی کا انتظام اور گاڑیوں کے پڑاؤ کا انتظام کرنا وغیرہ۔
4. تعلیم کے متعلق کام، جیسے اسکول اور مدرسے کی تعمیر وغیرہ۔
5. انتظامی کام جیسے پیدائش اور اموات کا رجسٹریشن وغیرہ۔

6. وقت ناگہانی کے کام، جیسے آگ لگنے پر بجھانا، سیلاب آنے پر روکنے کے لئے انتظام کرنا وغیرہ۔
7. ماحولیات کی حفاظت کا کام، جیسے پودے لگانا اور اس کی دیکھ بھال کرنا وغیرہ۔
8. جھگی جھونپڑی، گندی بستی کے لئے ترقیاتی کام وغیرہ
9. متفرق کام، جیسے زمین اور مکان کی پیائش اور نقشہ بنانا، مردم شماری، کیل خانہ وغیرہ کا انتظام کرنا۔

اسی طرح دیگر شہروں میں شہری کونسل یا شہری پنچایت کونسل بنا کر کام کیا جاتا ہے۔

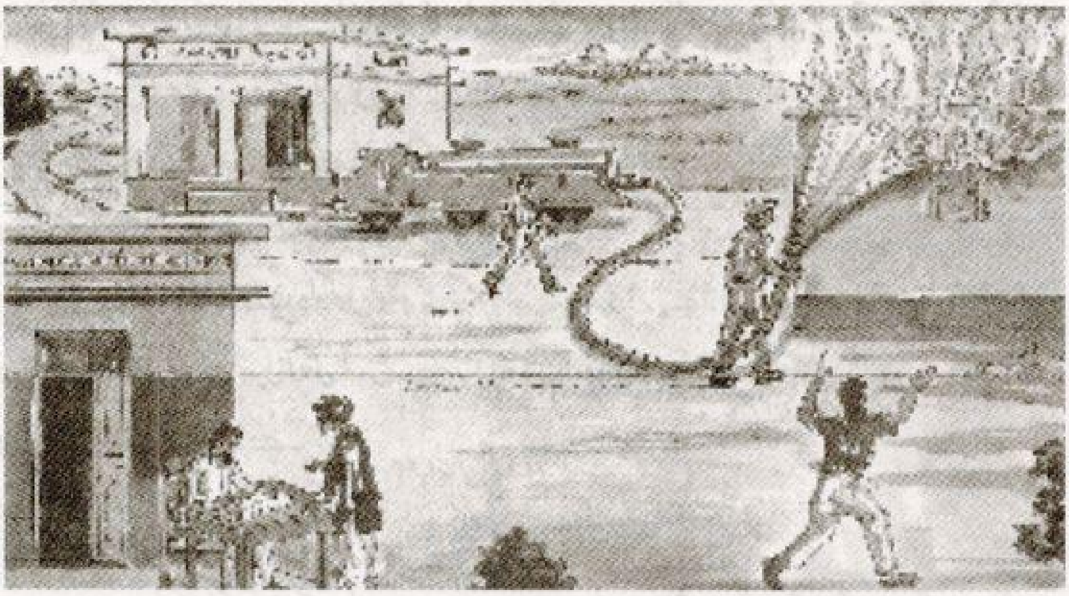

سوال:

1. کونسلر کو انتخاب کے ذریعہ کیوں منتخب کیا جاتا ہے؟
2. شہری کونسل کے کونسلر اور حلقہ کارندہ کے کام میں کیا فرق ہے؟
3. الگ الگ کمیٹیاں بنانے کی ضرورت کیا ہے؟
4. کیا ان کونسلوں سے مقامی پریشانیوں کا حل ہوسکتا ہے؟ اپنے علاقہ کا مثال دیتے ہوئے سمجھائیں۔
5. گرام اور شہر دونوں جگہ وارڈ بنائے گئے ہیں۔ ایسا کیوں؟ چرچا کریں۔

سوال: آپ کے آس پاس کے شہروں میں صفائی کا انتظام کیسا ہے، آپس میں چرچا کریں۔

سورت کی کہانی:

1996 میں سورت میں بھیانک پلیگ پھیلا تھا۔ سورت ہندوستان کے سب سے گندے شہروں میں ایک تھا۔ لوگ گھروں اور ہوٹلوں کا کوڑا کچڑا نزدیک کے نالیوں یا سڑک پر پھینک دیتے تھے۔ اس سے صفائی کارندوں کو کوڑا، کچڑا اُٹھانا اور اسے ٹھکانے لگانے میں کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ ساتھ ہی شہری کونسل اپنا کام صحیح ڈھنگ سے نہیں کر رہی تھی جس سے حالت بد سے بدتر ہو گئے۔

پلیگ ہوا کے ذریعہ پھیلتا ہے۔ جن لوگوں کو پلیگ ہو جائے انہیں دوسروں سے الگ رکھنا پڑتا ہے۔ سورت میں بہت سے لوگوں نے اپنی جان گنوائی۔

قریب تین لاکھ سے زیادہ لوگوں کو شہر چھوڑنا پڑا۔ پلیگ کے ڈر سے لازمی کر دیا گیا کہ شہر کونسل مستعدی سے کام کرے نتیجتاً پورے شہر کی اچھی طرح سے صفائی ہوئی۔ آج کی تاریخ میں ہندوستان کے سب سے صاف شہروں میں سورت کا نام آتا ہے۔

آمدنی کے ذرائع:

اتنے سارے کام کرنے کے لئے بہت سارا پیسہ چاہئے۔ کارپوریشن یہ رقوم الگ الگ وسائل سے اکٹھا کرتا ہے۔ ان رقوم کا ایک بڑا حصہ حکومت کے ذریعہ موصول ہوتی ہے۔ لوگ جو ٹیکس دیتے ہیں اسی سے حکومت ان رقوم

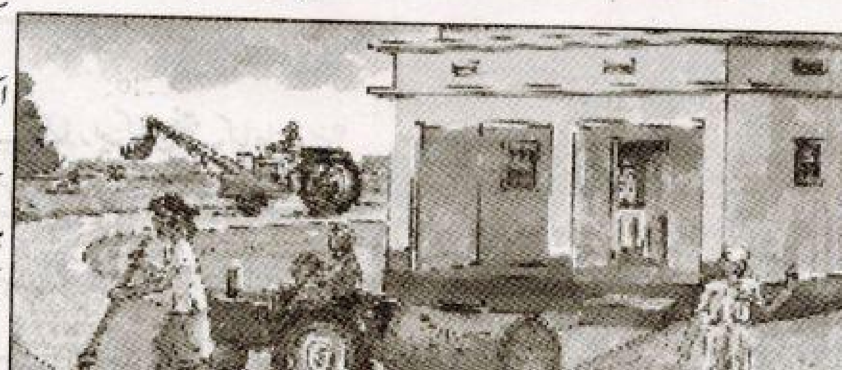

کومہیا کرواتی ہے۔

کچھ ٹیکس ایسے ہوتے ہیں جو کارپوریشن خود وصول کرتی ہے۔ جیسے ہولڈنگ ٹیکس (گھر ٹیکس، آبی ٹیکس، بیت الخلاء ٹیکس وغیرہ) پیشہ ٹیکس وغیرہ۔ اس کے علاوہ کارپوریشن اپنی دکانوں سے کرایہ بھی وصولتی ہے۔ اس لئے کارپوریشن کی آمدنی کے ذرائع ذیل ہیں۔

1. مکان ودکان اور دیگر ٹیکس
2. حکومت کے ذریعہ حاصل ہونے والی امداد
3. دیگر مختلف طریقوں سے لئے جانے والے رقوم، جیسے ہولڈنگ، موبائل ٹاور وغیرہ
4. کارپوریشن قرض بھی لے سکتا ہے۔

سوال:

1. ٹیکس کی ضرورت کیوں ہے؟
2. معلوم کیجئے کہ کارپوریشن/شہری کونسل/شہری پنچایت کو لوگوں کی مصروفیت ٹیکس کی صورت میں آمدنی حاصل ہو پاتی ہے یا نہیں؟

مشق

1. اپنے علاقے یا نزدیک کے دیہی علاقے میں پنچایت کے ذریعہ کئے گئے کسی ایک کام کی مثال دیجئے اور اس کے بارے میں درج ذیل باتیں معلوم کیجئے:

(i) یہ کام کیوں کیا گیا؟

(ii) پیسہ کہاں سے آیا؟

(iii) کام مکمل ہوا یا نہیں؟

2. پنچایت سکریٹری کون ہوتا ہے؟ پنچایت سکریٹری اور گرام پنچایت کے صدر کے کاموں میں کیا فرق ہے؟

3. گاؤں میں اراضی تنازعہ ہے مگر آپس میں جھگڑا نہیں تو اس تنازعہ کو کیسے سلجھائیں گے؟ اس میں حلقہ کارندے کی کیا کردار ہوگی؟

4. نظم ''ایک بیٹا کی چاہ'' میں کس مدعے کو اجاگر کرنے کی کوشش کی گئی ہے؟

5. شہری کونسل اور شہری پنچایت میں کیا فرق ہے؟

6. شہری کونسل کے کمشنر کی بحالی کون کرتا ہے اور اس کے کون کون سے کام ہیں؟

7. ایک دیہی علاقہ ہے، دوسرا شہری علاقہ ہے، ان کی کن کن صورتوں میں آپ فرق کرتے ہیں۔ استاد کے ساتھ گفتگو کریں۔

8. گرام پنچایت اور شہری انتظامیہ کے اہم کام کون کون سے ہیں؟ اپنے تجربے کی بنیاد پر دو مثالیں دے کر سمجھائیں۔

9. گرام پنچایت اور شہری کونسل کی آمدنی کے کون کون سے ذرائع ہیں؟ فہرست بنائیں۔

وَندے ماترم

سُجلام سُفلام مَل یَج شیتلام،

شسیے ۔شیام لام مَاترَم

وَندے مَاترَم!!

شُوبھر ۔جیوتسنَا ۔پُلکِت ۔یامینیم،

پھُللَ ۔کوسُومِت ۔دُرم دَل ۔شُوبھینیم

سُوہاسنیم ،سومدھُر بھاشینیم،

سُوکھدَام، وَردام، مَاترَم!!

وَندے مَاترَم!!

SAMAJIK, ARTHIK AND RAJNITIK JIVAN
Class-VI

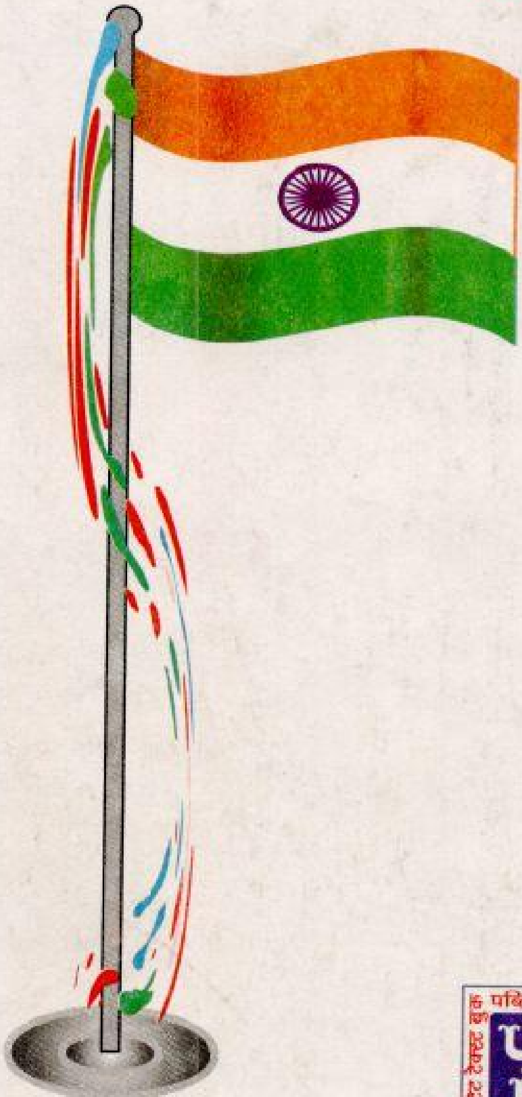

قومی ترانہ

جَن گَن مَن اَدھینایک جیہ ہے
بھارت بھاگیہ وِدھاتا !
پنجاب سندھ گجرات مراٹھا
دراوڑ اُتکل بنگ !
وِندھیہ ہماچل یمنا گنگا
اُچھل جل دھی ترنگ !
تَو شبھ نامے جاگے،
تَو شبھ آشش ماگے،
گاہے تَو جے گاتھا !
جَن گَن منگل دَایک جیہ ہے
بھارت بھاگیہ وِدھاتا !
جیہ ہے، جیہ ہے، جیہ ہے،
جیہ جیہ جیہ، جیہ ہے !

बिहार स्टेट टेक्स्ट बुक पब्लिशिंग कॉरपोरेशन लिमिटेड पटना

सत्र : 2015-16 | सामाजिक, आर्थिक एवं राजनीतिक जीवन भाग-1 कक्षा-6 (उर्दू) | नि:शुल्क वितरण हेतु

आवरण मुद्रण : आकाशगंगा प्रेस, बिरला मंदिर रोड, पटना-800 004